REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

چہار شنبہ

فی پرچہ

جلد ۴۴/۹ ۲۳ نبوت ۱۳۳۴ ہش ۲۳ نومبر ۱۹۵۵ء نمبر ۲۷۷

77

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۲ نومبر۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گذشتہ کئی روز سے ناساز چلی آرہی ہے احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو پرسوں سے بائیں پہلو میں کسی قدر درد کی شکایت تھی۔ آج صبح ضعف کے سوا درد کی کوئی شکایت نہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ؞

— کل صاحبزادی امۃ المتین سلمہا اور سید محمود احمد صاحب ناصر کی تقریب شادی کے موقعہ پر ربوہ کے جملہ دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی ؞

روس نے پانچ طاقتی قرارداد پر حق تنسیخ استعمال کرنے کا اعلان کردیا

"اس دھمکی کا مقصد مسئلہ کشمیر کو اعصابی جنگ کے دائرے میں لانا ہے"۔ ملک فیروز خاں نون کا بیان

نیویارک ۲۲ نومبر۔ روس نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ حفاظتی کونسل میں کشمیر کے متعلق اس پانچ طاقتی قرارداد پر اپنا حق تنسیخ استعمال کرے گا۔ جس میں ڈاکٹر گراہم سے کہا گیا ہے کہ وہ مصالحت کی نئی کوشش کے لئے ایک دفعہ پھر ہندوستان اور پاکستان جائیں۔ کل حفاظتی کونسل میں بھارتی نمائندے مسٹر کرشنا مینن کی تقریر کے معاً بعد روسی نمائندے کی طرف سے ایک بیان پڑھ کر سنایا گیا۔ جو حق تنسیخ استعمال کرنے کی دھمکی پر مشتمل تھا۔ روسی نمائندے نے اس بیان میں بتایا کہ مذکورہ قرارداد میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک مترد کردہ راستہ اختیار کیا گیا ہے۔ اور ہندوستان کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف پاکستان کی پوزیشن کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ یہ ایسی صورت حال ہے۔ جس کے خطرناک نتائج رونما ہو سکتے ہیں حفاظتی کونسل کو چاہیئے کہ وہ ایسے حل کی سفارش کرے۔ جو دونوں کے لئے قابل قبول ہو۔ نمائندے نے مزید کہا یہ قرارداد اور مسائل حل کرنے کا یہ طریق اقوام متحدہ کے منشور اور اس کے بنیادی اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ اس کے ذریعہ ایک فریق پر زبردستی ایک حل ٹھونسنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ نمائندے نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا۔ کہ وہ کشمیر کو اپنے فوجی اثر و رسوخ کے تحت لانے کی خواہشمند ہیں۔

مسٹر کرشنا مینن نے کل حفاظتی کونسل میں تقریر کرتے ہوئے ملک فیروز خاں نون کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا۔ کہ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہند اور پاکستان کی اگست ۱۹۴۸ء کی قرارداد کے پہلے حصہ ۴ پر عملدرآمد ہو چکا ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں یہ بات بھی کہی کہ مجھے فلپائن کے نمائندے مسٹر ومیولوکارلوس کے اس بیان سے بڑا دکھ ہوا ہے۔ کہ سیٹو کے لوگ حق خود اختیاری کے حامی ہیں۔ اور اسی بناء پر وہ مسئلہ کشمیر کے جلد اور منصفانہ حل کے خواہشمند ہیں۔ مسٹر مینن نے کہا حق خود اختیاری کا مسئلہ کشمیر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیونکہ کشمیر ہندوستان کا اپنا علاقہ ہے۔ آخر میں بھارتی نمائندے نے کہا میں نے سویڈن کے نمائندے کی اس تجویز کو نہیں ٹھکرایا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے بعض پہلوؤں کی وضاحت کے لئے ہیگ کی بین الاقوامی عدالت سے رجوع کیا جائے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے بھارتی نمائندے نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اس تجویز کو کوئی ٹھوس شکل دی جائے مینن کی تقریر اور روسی نمائندے کے تحریری بیان کے بعد کونسل کے صدر جناب ہاشم جواد نے اجلاس آئندہ میٹنگ کا وقت مقرر کئے بغیر ملتوی کر دیا تاکہ روسی نمائندے کے اعلان سے پیدا شدہ صورت حال کے بارے میں ممبران مشورہ کر سکیں۔ اجلاس کے معاً بعد امریکی نمائندے نے روسی نمائندے سے بات چیت کی بعد میں برطانوی نمائندے مسٹر پیئرسن ڈکسن نے امریکہ آسٹریلیا کولمبیا اور فلپائن کے نمائندوں سے مشورہ کیا۔

اجلاس کے بعد وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا روس نے پانچ طاقتی قرارداد پر حق تنسیخ استعمال کرنے کی جو دھمکی دی ہے۔ اس کا مقصد مسئلہ کشمیر کو اعصابی جنگ کے دائرے میں لے آنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روس کشمیری عوام کے حق خود اختیاری

(باقی صفحہ ۸ پر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں

شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ــ مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۵۵ء بروز جمعرات عصر کے بعد صاحبزادی امۃ المتین بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کا نکاح حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقعہ پر سید محمود احمد صاحب ناصر ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھا تھا۔

برات اور تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ برات کے پہنچنے پر تقریب کا آغاز (دفتر پرائیویٹ سکرٹری کے احاطہ میں) تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محمد احمد صاحب حیدرآبادی نے کی۔ بعد ازاں چوہدری شبیر احمد صاحب نے درثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "محمود کی آمین" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اجتماعی دعا کے ساتھ برات کو رخصت فرمایا۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو اسلام اور سلسلہ احمدیہ کے لئے اور دونوں بزرگ خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے آمین ثم آمین

تمام احباب جماعت بھی رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۷ء

روز افزوں ترقی

جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ کہ جو چیز انسانوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے۔ وہ دنیا میں قائم رہتی ہے اور باقی جھاگ بٹھا دی جاتی ہے۔ ایک الہٰی جماعت جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کی توحید دنیا میں قائم کرنے کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔ اس کی حقانیت کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ جب تک وہ جماعت اس کے کام میں مصروف رہتی ہے وہ روز بروز ترقی کرتی ہے اور جو الٰہی جماعت ترقی کرتی ہے یہ بات کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ وہ جماعت اپنے اس کام میں مصروف ہے۔ جو اس کے سپرد کیا گیا ہے۔

عام طور پر بھی آپ دیکھیں گے کہ جو لوگ کسی نیک کام کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو اگرچہ شروع شروع میں ان کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جب اس نیک کام کی خوبیاں واضح ہو جاتی ہیں۔ اور وہ پھیلتا ہے۔ اور بہت سے لوگ اس کے حامی بن جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہے کہ یہ ایک فطری اصول ہے۔ یہی فطری اصول ہے جو الہٰی جماعتوں کی صورت میں نمایاں طور سے نظر آتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم موکہ بدر میں صرف تین سو مومن جاں نثار کفار کے ہزار سے زیادہ آزمودہ کار جوانوں کے مقابلہ میں لا سکے۔ جنگ احد میں یہ تعداد بڑھ گئی۔ اور پھر جنگ خندق میں اور بھی بڑھ گئی۔ آخر جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رویا کی بناء پر عمرہ کے لئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ تو آپ کے ساتھ پندرہ سو جاں نثار تھے۔ جو آپ کے ابرو کے اشارہ پر اپنی جانیں قربان کرنے کو تیار تھے۔ آخر یہ مہم اللہ تعالےٰ کے ارادہ کے مطابق صلح حدیبیہ پر منتج ہوئی۔ اور اگرچہ بعض مسلمانوں نے بھی بظاہر اسے ناکامی کے طور پر لیا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کو فتح کے نام سے بیان کیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی فتح کا آغاز صلح حدیبیہ سے ہی ہوا۔ اس سے اللہ تعالےٰ نے یہ ثابت کیا۔ کہ اسلام تلوار کا دین نہیں بلکہ قلم کا دین ہے۔ صلح و امن کا دین ہے۔ چنانچہ فتح مکہ کے وقت حضور کی معیت میں دس ہزار جاں نثار تھے۔ مگر خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر مکہ کے سرداران قریش جو تلوار سے اسلام کا نام مٹانے اٹھے تھے۔ تلوار سے نہیں بلکہ اسلام کی بڑھتی ہوئی رَو کے سامنے گر گئے۔ مسلمانوں نے جو اس سے پہلے قریش اور ان کے حلیف عرب قبائل کو شکستیں دی تھیں۔ وہ بے شک تلوار سے دی تھیں۔ لیکن وہ دفاعی شکستیں تھیں۔ نہ کہ جارحانہ۔ کفار ہر بار زیادہ سے زیادہ جتھا لے کر مسلمانوں پر چڑھائی کرتے تھے۔ اور تلوار سے اسلام کو مٹا دینا چاہتے تھے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے تلوار سے ان کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔ اور چھوٹی سی جماعت سے بڑے بڑے لشکروں کو شکست دلائی۔ لیکن جب اسلام کی قوت بڑھ گئی۔ اور کفار کے حوصلے خود بخود ٹوٹ گئے۔ اور انہوں نے خود بخود ہتھیار ڈال دیئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دس ہزار قدسیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ میں نہایت پُر امن طریقے سے داخل ہوئے یہی نہیں بلکہ ان لوگوں کو جنہوں نے آپ کو بے پناہ ایذائیں دی تھیں۔

لا تثریب علیکم الیوم

کہہ کر سب کو معاف کر دیا۔ اور اس طرح دنیا میں صلح و امن کا ایک ایسا ریکارڈ قائم کیا۔ کہ جس کو توڑنے والا نہ کبھی پہلے پیدا ہوا ہے۔ اور نہ آئندہ قیامت تک پیدا ہوگا۔

یہ حقیقت اس بات کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنی جماعت کو اس وقت تک جب تک وہ اس کا کام کرتی رہتی اتنا بڑھاتا ہے کہ اسے اپنے مخالفین کو بغیر ہتھیار کے شکست دینے کی روحانی قوت عطا ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی تلواریں بھی پھینک دیتے ہیں۔ اور ان کے مخالفین کی تلواریں بھی خود بخود ٹوٹ جاتی ہیں۔

حق و صداقت یہی قوت ہے کہ الٰہی جماعت جو حق کی ترویج کے لئے اٹھتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو روز بروز ترقی دیتا ہے۔ جب تک کوئی جماعت اللہ تعالےٰ کا کام ہمہ تن مصروف ہو کر کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو ترقی دیتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور اپنے حواس سے محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ جو اللہ تعالےٰ کی توحید دنیا میں قائم کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے۔ متواتر ایک رفتار کے ساتھ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی جا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ کی روز بروز ترقی اگرچہ ہر پہلو سے نمایاں ہو رہی ہے چنانچہ ایک متواتر رفتار کے ساتھ ہمارے مشن پھیلتے جا رہے ہیں۔ پہلے سے زیادہ مساجد تیار ہو گئی ہیں۔ پہلے سے زیادہ دوسری زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہو رہے ہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ مگر یقینی رفتار سے جماعت احمدیہ بڑھتی جا رہی ہے۔ مگر اس کا سب سے نمایاں معیار ہمارا جلسہ سالانہ ہے۔ اور یہ رفتار ترقی ربوہ میں آنے سے نہیں رکی اس میں اور بھی ایک عظیم نشان ہے۔ پیغامی دوست کہا کرتے تھے کہ جماعت احمدیہ ترقی کرتی جا رہی ہے۔ کہ اس کا مرکز "قادیان" ہے۔ جو مدینۃ المسیح ہے۔ گویا ان کا مقصد محض جذباتی طور پر محمود ایدہ اللہ کے ساتھ لگ گئے ہیں۔ قادیان سے ربوہ میں ہجرت اس کا منہ بولتا ہوا جواب ہے جو اللہ تعالےٰ نے دیا ہے۔ چنانچہ ربوہ میں بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہی رفتار ترقی جاری ہے۔ ربوہ کا یہ سالانہ اجتماع بھی اللہ تعالےٰ کا روشن نشان بنا ہوا ہے ہر سالانہ جلسہ پر اجتماع پہلے سے زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور ہوتا چلا جائیگا اور اس بات کا ثبوت دیتا رہے گا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے حق پر کھڑی ہوئی ہے

جب تک ہم وہ کام کرتے رہیں گے۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے۔ جب تک اللہ تعالےٰ کی مرضی ہے ایسا ہی ہوگا ہمارا جلسہ سالانہ پہلے سے بڑھ چڑھ کر ہوگا لوگ پہلے سے زیادہ تعداد میں آئیں گے۔ اور روحانی فیض حاصل کریں گے۔ نئی طاقتیں لے کر جائینگے نئی امنگیں نئے جوش لے کر واپس ہوں گے۔ اور یہ ثابت کریں گے کہ اللہ تعالےٰ کی یہ جماعت ابھی زندہ ہے۔ ابھی جوان ہے۔ اس میں قوت نشوونما تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کو ابھی بہت پھیلنا ہے۔ ابھی دنیا کے چپہ چپہ کو اللہ تعالےٰ کی مسجد بنانا ہے۔ ہر کان میں اس کا پیغام پہنچانا ہے۔ الحاد اور کفر کے لشکروں کو شکست دینا ہے۔ جو بڑے بڑے سامانوں کے ساتھ بڑھتے آ رہے ہیں۔ جس طرح فتح مکہ میں الٰہی طاقت کا ظہور دس ہزار قدوسیوں کے اجتماع کی صورت میں ہوا تھا۔ اسی طرح اس زمانہ میں الحاد و کفر کے عظیم گڑھوں اور قلعوں کی فتح ہمارے اجتماع کی قوت سے ظہور پذیر ہونے کو ہے انشاء اللہ تعالےٰ ہماری عظیم فتح کا دن وہ ہوگا جب لوگ دنیا کے تمام کناروں سے آ کر اس اجتماع میں شامل ہو جائیں گے وہ دن دور نہیں۔ قریب آ رہا ہے آؤ اس فقید النظیر دن کو قریب سے قریب تر کرتے رہو۔ آؤ اس اجتماع کو بڑھاتے چلے جاؤ۔ روز بروز بڑھاتے چلے جاؤ۔ کیونکہ یہی اس بات کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ ایک زندہ جماعت ہے۔ وہ زندگی میں بڑھتی چلی جاتی ہے تا آنکہ خدا تعالےٰ کی باتیں پوری ہوں ۔

یورپ کا ایک سرسبز و شاداب ملک — ہالینڈ

ملک کے دلچسپ حالات ـ لوگوں کی اسلام سے بڑھتی ہوئی دلچسپی

— از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل مقیم ہالینڈ —

(۱)

ہالینڈ ایک چھوٹا سا سرسبز و شاداب ملک ہے۔ جو براعظم یورپ کے قریباً شمال مشرق میں سمندر کے کنارہ پر واقع ہے اس کا رقبہ بیس ہزار مربع میل ہے۔ جنوب میں کچھ حصہ پہاڑی ہے۔ جہاں کوئلہ کی کانیں پائی جاتی ہیں۔ باقی علاقہ میدانی ہے۔ اس کا ڈچ نام نیدر لینڈ ہے

ملکی تقسیم

ملک کو گیارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بڑے شہر ایمسٹرڈم۔ روٹرڈم اور ہیگ ہیں۔ اول الذکر دونوں تجارت کا مرکز اور بندرگاہیں ہیں۔ ہیگ اگرچہ سمندر کے کنارہ پر واقع ہے۔ مگر بندرگاہ نہیں ہے۔ سرکاری طور پر دارالحکومت ایمسٹرڈم ہے۔ مگر عملاً جملہ سرکاری دفاتر سفارتخانے وغیرہ ہیگ میں ہیں۔ اس لحاظ سے ہیگ کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے

آبادی

آبادی بہت گنجان ہے۔ جو قریباً گیارہ ملین نفوس پر مشتمل ہے۔ چونکہ ملک چھوٹا ہے اور مزید آبادی کی گنجائش نہیں۔ اسلئے لوگ ہزاروں کی تعداد میں ہالینڈ سے نکل کر انڈونیشیا۔ ڈچ گی آنا۔ کینیڈا اور آسٹریلیا میں آباد ہو چکے ہیں۔ ملک کو مزید وسعت دینے کے لئے جو تجویز ڈچ قوم کو سوجھی ہے۔ وہ شاید کسی اور قوم کے ذہن میں نہیں آتی۔ تاریخ میں ہم پڑھتے آئے ہیں۔ کہ جب کسی ملک نے یہ محسوس کیا کہ اب اس میں مزید آبادی کی گنجائش نہیں رہی۔ تو اس نے اپنے قریبی کمزور ملک کا امن برباد کر کے اور ان کی آزادی چھین کر اپنے ملک کو وسعت دی۔ مگر اس قوم نے ایک ایسا طریق اختیار کیا ہے جو جانفشانی ہمت اور استقلال کو چاہتا ہے اور امن پسندی کا ثبوت ہے انہوں نے سمندر کو پیچھے ہٹا کر جگہ حاصل کی ہے شمالی حصہ کے سمندر میں خشکی کے ایک سرے سے بند لگا کر پانی کے کچھ حصہ کو گھیرتے ہوئے دوسری طرف خشکی سے ملا دیا جاتا ہے پھر مشینوں کے ذریعہ پانی کو بند کے اس پار سمندر میں پھینک دیا جاتا ہے کچھ عرصہ پڑا رہنے کے بعد وہ علاقہ قابل رہائش ہو جاتا ہے تو اسے آبادی کی صورت دیدی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہالینڈ کے بعض علاقے تیس تیس فٹ سطح سمندر سے نیچے ہیں۔

باشندے

اہل ہالینڈ بالعموم ملنسار خوشگفتار دیانتدار لانبے وچھریرے بدن کے ہیں ان کی زبان میں خ اور ر بہت آتا ہے پشتو سے کچھ مشابہت معلوم ہوتی ہے

مذہبی و سیاسی حالت

عیسائیت نے سارے ملک کو اپنی آغوش میں لے رکھا ہے۔ لوگ مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ بڑے فرقے دو ہیں رومن کیتھولک اور پراٹسٹنٹ۔ اگرچہ پراٹسٹنٹوں کو اکثریت حاصل ہے۔ مگر ملکی سیاست، تمدن اور معاشرت پر رومن کیتھولک چھائے ہوئے ہیں۔ تخت و تاج کی مالک ملکہ جولیانہ ہے۔ شاہی خاندان کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

کیتھولک چونکہ اپنے اعتقادات میں کٹر ہیں۔ اور سارے ملک پر حاوی ہیں اسلئے لوگ کوئی اور اثر قبول کرنے میں جلدی نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ کمیونزم کو بھی یہاں پنپنے کا موقع نہیں ملا۔ ان کا اثر اسجگہ بہت ہی محدود ہے ۱۹۴۹ء میں کوئی دس فی صدی تھے۔ مگر اب مزید کم ہو گئے ہیں۔ البتہ امریکی اثر و نفوذ کافی ہے۔

تعلیم

ابتدائی تعلیم ہر فرد کے لئے لازمی ہے اسی لئے ملک میں تعلیم کا اعلےٰ انتظام ہے۔ انجینئرنگ۔ ڈاکٹری تجارتی اور ٹیکنیکل علوم کے لئے قریباً دس یونیورسٹیاں موجود ہیں۔ لائیڈن یونیورسٹی علوم شرقیہ کے باعث بہت شہرت رکھتی ہے۔

پیشے

ڈچ قوم تجارت صنعت و حرفت اور ماہی گیری میں طاق ہے۔ جنگ عظیم سے قبل ان کی تجارت کا طوطی بول رہا تھا۔ ایمسٹرڈم سارے یورپ میں جواہرات کی تجارت کا مرکز تھا۔ مگر جنگ کی وجہ سے ان کی تجارت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

صنعت و حرفت میں یہ قوم کسی سے پیچھے نہیں ہے۔ کیمیکلز۔ پرفیومری۔ ٹیکسٹائل اور میٹل ورکس میں یہ خاص طور پر مشہور ہیں۔ ان کا بجلی کا سامان اور ریڈیو ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

ماہی گیری میں بھی خاص مہارت رکھتے ہیں۔ قریبی سمندر میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑنے کے علاوہ ان کے جہاز دور دراز کے سمندر میں ویل مچھلی کے شکار کے لئے بھی چکر لگاتے رہتے ہیں۔ مچھلیوں سے یہ لوگ نہ صرف اپنے ملک کے لئے غذا فراہم کرتے ہیں۔ بلکہ دساور بھیج کر گرانقدر نفع حاصل کرتے ہیں۔

قابل ذکر چیزیں

لوگ بہت محنتی ہیں۔ صفائی میں یہ ملک بلحاظ مکانوں اور کیا بلحاظ گلیوں اور شاہراہوں کے یورپ میں اول نمبر پر ہے۔ جہاں مقامی میونسپلٹیاں شاہراہوں کو صاف رکھنے میں پوری طرح اپنے فرائض سرانجام دیتی ہیں۔ وہاں مکانوں کو شفاف رکھنے کے لئے عورتیں بہت محنت کرتی ہیں۔ صبح کے وقت کسی بھی آبادی میں جا نکلیں عورتیں اپنے مکانوں کو اندر اور باہر سے اچھی طرح صاف کرتی ہوئی دکھائی دیں گی نہ صرف کپڑے اور جھاڑو سے ہی صفائی کی جاتی ہے۔ بلکہ دروازوں کھڑکیوں اور گھر کے سامنے کے فٹ پاتھ تک کو پانی سے دھویا جاتا ہے۔ بازار فراخ اور سڑکیں کھلی ہیں۔ گلی کوچے کافی وسیع ہیں اسی واسطے شہر کی فضا کثیف نہیں ہونے پاتی۔ لوگ خوب صحت مند ہیں۔ شہروں کے اندر لگ بازاروں اور گلیوں میں بھی سرسبز درخت اور چمن زار موجود ہیں۔ چھوٹی چھوٹی نہروں کا جال سارے ملک میں پھیلا ہوا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ

میں

شامل ہونیوالوں کیلئے دُعا

بالآخر میں دعا کرتا ہوں۔ کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھولدے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھا دے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذو المجد و العطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کیساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جو خوبصورتی کو دوچند کرنے کے علاوہ تجارتی سامان کو جگہ بجگہ پہنچانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

سیر و تفریح کے لئے شہروں سے باہر اور گرد کے علاقہ میں خوبصورت باغات لگائے گئے ہیں۔ سڑکوں میں دائیں طرف چلنے کا رواج ہے۔

ٹریفک

بسوں۔ ٹراموں اور ریل گاڑیوں کی کثرت ہے۔ موٹر کاریں دیکھ کر گمان پڑتا ہے کہ شاید ہر گھر کے پاس ایک کار ہے۔ اور سائیکلوں کا تو شمار ہی نہیں۔ جب کالجوں۔ سکولوں اور دفاتر میں چھٹی ہوتی ہے تو سائیکلوں کا "تانتا بندھ جاتا ہے"، قطاروں کی قطاریں گھنٹوں بھاگتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں

ٹرامیں اور ریلیں تھوڑے سے علاقہ کے سوا سارے ملک میں بجلی کے ذریعہ چلتی ہیں۔ سفر کے لئے ہر طرح کی سہولت میسر ہے۔ ہوائی سروس کا نام K.L.M ہے جو ساری دنیا میں قابل اعتماد ہونے کے لحاظ سے کافی شہرت رکھتی ہے۔

PANORAAMA MESDAG

مصوری میں ہالینڈ کو کمال حاصل رہا ہے سولھویں اور سترھویں صدی میں اس جگہ کامیاب ترین مصور اور آرٹسٹ گذرے ہیں

Rembrandt

اپنے فن کا استاد مانا جاتا ہے۔ یہاں کے مصوری کے مکتب خاص شہرت رکھتے

ہیگ "پنورامامستا" ایک پینٹنگ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ یہ ایک بڑے گول کمرہ کی دیواروں پر شمال ہیگ کی ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویر ہے۔ چند منٹ اندر کھڑا رہنے کے بعد آدمی بالکل بھول جاتا ہے کہ وہ کمرہ کے اندر کھڑا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ سچ مچ شمال ہیگ میں سمندر کے کنارہ پر ہوں۔ سمندر میلوں میل تک ٹھاٹھیں مارتا ہوا دکھائی دیتا ہے، جہاز اور جہازی اپنے کام میں لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بجلی کی مدد سے ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ کبھی تو سمندر پر دور دور تک دھوپ چمکتی ہوئی دکھائی دیتی ہے اور کبھی بادلوں کا سماں چھا جاتا ہے نیلگوں آسمان پر سفید سفید بادل پھیلے ہوئے عجب لطف دیتے ہیں

MADURODAM

یہ ہیگ میں ایک چھوٹے پیمانے پر تیار کیا ہوا ہالینڈ کا ماڈل ہے۔ مشہور عمارتیں۔ اہم مقامات۔ ٹرانسپورٹ۔ بندرگاہیں اور جہاز۔ ائیرپورٹ اور ہوائی جہاز وغیرہ اور دیگر مختلف قسم کی چیزیں جو ان شہروں میں اپنی نظیر آپ ہیں دکھائی گئی ہیں یہ ہالینڈ کے آرٹ کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

محترم برادرم میاں غلام احمد صاحب سپلنٹر گرافر کی چھوٹی بچی قریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ عزیزہ کی حالت تشویشناک ہے بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد شریف۔ ربوہ

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کراچی کی سالانہ تقریب

مورخہ ۱۰ نومبر بروز اتوار بوقت چار بجے بعد دوپہر احمدیہ ہال کراچی میں احمدیہ انٹر کالجیٹ کی سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے سرانجام دیئے۔ جو ہماری ایسوسی ایشن کے سرپرست بھی ہیں۔

طلباء کو مکرم امیر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے بزرگان سلسلہ کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا انسان روح اور جسم کا مرکب ہے۔ خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت روح کو جسم پر ترجیح دینی چاہیئے۔ جہاں انسان جسمانی صحت کے لئے کوشش کرتا ہے وہاں اسے روح کو اول درجہ دینا چاہیئے۔ کیونکہ روح کا درجہ بہرحال جسم سے بڑا ہے۔ مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ طلباء کو تعلیم حاصل کر کے دنیوی زندگی کو بہتر اور اعلےٰ بنانے کی کوشش پر روحانی اور دینی ارتقاء کو مقدم رکھنا چاہیئے۔

مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب چیئرمین ایسوسی ایشن نے نئے سال کے عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ ایسوسی ایشن کے معیار کو ہر لحاظ سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔

جناب محمد علی ورنگ صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ اس سال کے دوران میں کئی تقاریر کروائی گئیں۔ مقررین میں ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک صاحب جرمنی اور مولانا عبد المالک خان صاحب کے علاوہ اور کئی معتزز حضرات شامل ہیں ایک انعامی معلومات عامہ کا امتحان بھی لیا گیا

مکرم میجر شمیم احمد صاحب سرپرست ایسوسی ایشن نے فرمایا کہ طلباء کو صحیح طور پر ان کی صلاحیتوں کے مطابق اپنا مستقبل استوار کرنا چاہیئے۔ میٹرک کے نتائج کے بعد کالج داخل ہونے کے لئے لڑکوں کے رجحان کے مطابق ان کے مضامین کا انتخاب کرنا لازمی ہے۔ مکرم میجر صاحب نے مزید فرمایا کہ ملک اور ملت کو ہر قسم کے لوگوں کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ نے سب انسانوں کو ذہن عطا کیا ہے اس سے صحیح فائدہ اٹھانا انسان کا اپنا کام ہے۔

سلیم احمد ناصر نے ایک مزاحیہ پروگرام پیش کیا۔ آخر میں سرپرست حضرات کو انعامات دیئے گئے۔ یہ اجلاس بہت دلچسپ رہا۔ ایک مختصر چائے بھی دی گئی۔

بعد ازاں زیر صدارت چوہدری عبد المجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی آئندہ سال کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب کیا۔

(۱) محمد علی ورنگ۔ چیئرمین (۲) سلیم احمد ناصر۔ جنرل سیکرٹری (۳) ملک خلیل الرحمن۔ سیکرٹری مال۔ (جنرل سیکرٹری)

تمام مجالس انصار اللہ ۲۹ نومبر کو یوم تحریک جدید منائیں

حضرت نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ کی طرف سے سالانہ اجتماع میں اور پھر اخبار میں بھی اعلان ہو چکا ہے کہ تمام مجالس ۲۹ نومبر بروز جمعۃ المبارک تحریک جدید کا دن منائیں حتی الامکان تمام جگہوں پر اس دن خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے وعدوں کے لئے پوری توجہ دلائی جائے۔ اور بعد ازاں بھی انفرادی اور اجتماعی طور پر انصار اللہ تمام احباب سے وعدہ جات حاصل کرنے کی جدوجہد کریں۔ جو دوست وعدہ کر چکے ہیں ان کے علاوہ کوئی دوست ایسے نہ رہیں جو اس کار خیر میں شریک نہ ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

ملک عبد الرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ کیمیائی معائنہ کے لئے پھیپھڑے کی جھلی میں سے پانی نکالا گیا۔ یہ پانی چونکہ گاڑھا تھا اس لئے دقت سے نکالا گیا اور اس کی وجہ سے رات بھر درد گھبراہٹ اور بے چینی رہی۔ اس پانی کے کیمیائی معائنہ کے نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی طبیعت روبصحت ہے

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی عام حالت بفضلہ روبصحت ہے۔ ویسے زخم کے مقام پر ابھی درد ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

پروگرام جلسہ سالانہ مستورات ۵۷ء کے متعلق ضروری اعلان

جلسہ سالانہ مستورات ۵۷ء کا پروگرام مرتب کرنا ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد تقریروں کے عنوان اور وقت سے مطلع فرمائیں۔ نیز قیام گاہ مستورات میں کھانا کھلانے اور جلسہ گاہ میں کام کرنے والی اپنا نام ارسال کریں۔ تاکہ نقشے مرتب کئے جا سکیں۔ دونوں باتوں میں صدر لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق ساتھ آنی ضروری ہے۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

تحریک جدید کو بڑھانا ہمارا کام ہے

شاندار اضافوں کی فہرست

فرمایا:

"یاد رکھو! تحریک جدید کی بنیاد اس بات پر ہے کہ اسلام کے نام کو روشن کیا جائے۔ اور قرآن کریم کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا جائے۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کے ماتحت بیرونی دنیا میں مبلغ بھجوائے گئے۔

پس مومن ایمان کی وجہ سے کوشش کرتا ہے۔ کہ وہ آگے بڑھے۔ اور اپنی خدمات پیش کرے۔ بے شک دنیا میں تغیر آئیں گے۔ خرابیاں بھی ہوں گی۔ قحط بھی پڑیں گے مصائب اور آفات بھی آئیں گی مگر جو شخص مومن ہے۔ اس کا قدم آگے ہی بڑھتا چلا جائے گا۔ قحط اور مصائب اس کے قدم کو سست نہیں کریں گے۔

پس تحریک جدید کو بڑھانا ہمارا کام ہے۔ یہ کام کہیں ختم نہیں ہوتا۔ پہلی جماعت جس نے اس میں حصہ لیا۔ وہ سابقون الاولون کہلائیگی۔ جو بعد میں آئے ـــ وہ مجاہد کہلائیں گے"

ذیل میں چند ایک نام خصوصیت سے اضافہ کرنے والوں کے اس لئے دیئے جا رہے ہیں۔ کہ آپ پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہی ذمہ واری ہے۔ کہ آپ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے وہ وعدہ اضافہ کے ساتھ پیش حضور فرما دیں۔ جو ایک مومن مخلص کی شان کے شایان ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تم سے تمہاری جانیں اور مال خرید لئے ہیں۔ تحریک جدید اس پیشگوئی کے ماتحت جنت پیش کر کے تم سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ اپنے مال اور اپنی جانیں پیش کر دو ـــ فہرست یہ ہے۔

چک ۱۱۶ شمالی منگلا، سرگودھا کے رائے الٰہی بخش صاحب و پریذیڈنٹ چوہدری محمد معصوم صاحب تحریک جدید کے وعدے جو سال گذشتہ کے ۱۱۵/- کے مقابل ۴۲۹/- کے ہیں۔ حضور میں پیش کرتے ہوئے احباب جماعت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اس فہرست میں خصوصیت یہ ہے۔ کہ بعض احباب نے اپنے وعدے کو ڈیوڑھا، دوگنا بلکہ تین گنا بھی کیا ہے۔ جن دوستوں نے یہ خصوصیت دکھائی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں تا دوسرے احباب ان کو پڑھ کر ان کے لئے دعا بھی فرما دیں۔ اور خود بھی شاندار اضافہ کریں۔ اس فہرست میں یہ بھی خصوصیت ہے کہ یہ سب احباب زمیندار ہیں۔ ان سب نے متفقہ طور پر کہا۔ کہ یہ سالم مارچ تک بفضل خدا ادا کر دی جائے گی۔ جو دوست وعدہ کر چکے ہیں۔ لیکن وہ چاہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق مزید اضافہ کی ضرورت ہے۔ وہ اضافہ کریں۔

نام	رقم
ڈاکٹر میر رفیع احمد صاحب۔	۴۹
رائے عبید اللہ صاحب۔	۴۵
رائے محمد معصوم صاحب۔	۴۰
رائے محمد عبداللہ صاحب۔	۲۲
رائے خضر حیات صاحب ۲۰+۵ والدہ+۵ اہلیہ	
رائے الٰہی بخش صاحب وہمشیرہ	۳۷
عبدالحق نوح صاحب	۲۸
عبدالمجید صاحب۔	۱۰
ہمایوں صاحب سیال	۱۰
نذیر مہاجر	۲۵
نظام الدین صاحب۔	۷
عبدالرشید صاحب۔	۱۰
الٰہی بخش ثانی ولد غلام محمد	۲۵/-
محمد حیات و محمد پناہ	۱۰
مولوی عزیز الرحمٰن صاحب مع والدہ واہلیہ	۲۱۸
غلام محمد ولد احمد صاحب	۱۰
خان محمد صاحب۔	۱۱
نذر محمد	۱۰

میرزا معظم بیگ صاحب افسر لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی طرف سے ۳۵/-۱ اور اپنی اہلیہ حمیدہ عارفہ بیگم صاحبہ کی طرف سے ۴۵/- کل ۸۰/- ہے۔ اور یہ رقم بہت جلد ادا کی جائے گی۔

محمد امین صاحب قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبہ سنگھ۔ حضور پرسوں حضور کا نئے سال کا اعلان پڑھا۔ ذیل کا وعدہ پیش حضور ہے۔ منظور فرما کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق دے۔

نام	رقم
میاں محمد حسین صاحب	۹۰
خود اپنی طرف سے	۸۰
والدہ صاحبہ	۲۵
اہلیہ صاحبہ	۵۰
بشریٰ بیگم دختر	۳۰
صابرہ بیگم "	۳۰
طاہرہ بیگم "	۲۰
محمد سعید صاحب پسر	۳۰
حسین بی بی زوجہ	۲۵
	۳۸۰

گذشتہ سال یہ وعدے ۲۰۳/- کے تھے۔ جو ادا کر چکے ہیں۔ اب ۳۸۰/- جو کہ قریباً ۹۰ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے۔ اور یہ رقم بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلد تر ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ حضور میری بیوی و بچے بخار وغیرہ سے بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعا کی عرض ہے

حیدر آباد سے پہلی لسٹ دفتر اول و دوم = ۵۷۵ کی جو ہر احمدی کے اضافہ کے ساتھ حضور کی طرف سے اس دفتر میں آئی۔ اور لکھا ہے۔ کہ بعض دوست موجود نہیں تھے۔ ان کے وعدے بھجوا کر فہرست ارسال ہوگی۔ طالب والا ضلع نواب شاہ سے دفتر اول و دوم کی فہرست ۳۹۱/۴ کی فہرست سیکرٹری تحریک جدید عبدالحمید صاحب اضافہ سے ارسال فرماتے ہیں چٹاگانگ سے مکرم محمد یوسف علی صاحب سٹینو گرافر اطلاع دیتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور فارم مل چکے ہیں عنقریب جماعت میں ارشادات حضور سنا کر وعدے دفتر اول و دوم کے پیش حضور کئے جائیں گے کومیلا مشرقی پاکستان سے مکرم صلاح الدین صاحب نے اپنا وعدہ ارسال فرما دیا ہے۔ ابھی ملا نہیں۔ مشرقی پاکستان کی جماعتیں خاص توجہ فرما دیں۔ تیج گاؤں کے مکرم مبارک احمد صاحب بھجواتے ہیں ۶۱/- روپیہ سال ۲۴ کے وعدے ادا ہو چکے۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے پہلی فہرست ملک غلام نبی صاحب ... اضافہ کے ساتھ مبلغ ۱۱۶۶/- دفتر اول و دوم ارسال فرماتے ہیں۔ اس فہرست میں ہر احمدی کا اضافہ ہے۔ باقی فہرست جلد ارسال کر کے وعدے مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مکرم سید علی صاحب سیکرٹری تحریک جدید چک ۱۱۷ جھور دفتر اول و دوم کی فہرست ۱۰۵۹/۱۴ کی مکمل ارسال کرتے ہیں۔ اور ہر احمدی کا وعدہ اضافہ سے ہے اور نئے احباب بھی شامل کئے ہیں مولوی نور محمد صاحب بنشر امیر جماعت علی پور ضلع مظفر گڑھ جماعت کے دفتر اول و دوم کے وعدے اضافہ سے ۵۳۸/۱۲ کے کرتے ہیں۔

اکثر احباب کا وعدہ ہے کہ ابتدائی چھ ماہ میں وعدے ادا ہو سکیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ معطی صاحبان تحریک جدید کو یہ بات یاد رہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں۔ کہ احباب اپنے وعدے مارچ یا اپریل تک جمع کر دیں۔ اور یہ بات اکثر احباب پر کوئی مشکل نہیں۔ مگر ضرورت یہ ہے۔ کہ ابھی معطی صاحبان ماحول پیدا کریں۔ اور عہدہ داران احباب کو توجہ دلاتے ہیں۔

سرگودھا سے سیکرٹری تحریک جدید ماسٹر محمد الدین صاحب الوزنے وعدوں کی پہلی قسط ارسال کی ہے۔ جو ۲۲۰۹/۸ دفتر اول و دوم ۱۶۰ افراد پر مشتمل ہے۔ اس میں حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب اپنے ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب نے اپنا ذاتی وعدہ ۲۲۷/- سے ۳۴۱ جو ڈیوڑھے کے لگ بھگ ہے۔ اور بھائی صاحب موصوف نے اپنے سارے خاندان سے جو ۱۶ افراد پر مشتمل ہے ۶۰۰/- سے اوپر کا وعدہ کیا۔ جو بہ حیثیت مجموعی گذشتہ سال سے سوایا ہے۔ جزاکم اللہ۔ اور یہاں عبدالسمیع صاحب لزن کا ۱۲۰/- دس فی صدی اضافہ سے اور چوہدری غلام احمد صاحب کا ۱۰۰ کا وعدہ گذشتہ سال سے ڈیوڑھا ہے۔ (برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید)

کامیابی اور درخواست دعا

عزیز مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایل ایل بی کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن حاصل کر کے کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم چوہدری صاحب موصوف کی یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور انہیں آئندہ سلسلہ کی خدمت بہترین طور سے سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (جلال الدین شمس)

ربوہ میں کے۔ جی سکول کا اجراء

ربوہ میں کے۔ جی سکول لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام نومبر ۱۹۵۷ء میں کھل رہا ہے جن بہنوں نے اپنے بچوں کو داخل کرنا ہے وہ فارم داخلہ وغیرہ دفتر لجنہ اماء اللہ سے حاصل فرما دیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

خاص نمبر کے بعد ماہنامہ خالد کی ایک اور پیشکش

خالد کا "ذکرِ حبیبؑ نمبر" جلسہ سالانہ پر شائع ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ادارہ "خالد" اپنے خاص نمبر کے بعد اب جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر شاندار "ذکرِ حبیبؑ نمبر" پیش کر رہا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نادر غیر مطبوعہ تحریرات اور تصویر کے علاوہ حضور کے مبارک و مقدس ذکر پر مشتمل حضور کے بعض جلیل القدر بزرگ صحابہ کی روایات اور اعلیٰ علمی و تاریخی مضامین ہونگے توقع ہے کہ خاص نمبر کی طرح خالد کا یہ نمبر بھی انشاء اللہ بہمہ صفت موصوف ہوگا۔

اس غرض کے لئے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض خاص صحابہ کی خدمت میں مختلف مضامین اور روایات کے لئے براہ راست خطوط کے ذریعہ اور بالمشافہ بھی درخواست کر رہا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بذریعہ اعلان ہذا ایسے تمام صحابہ کرام کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اگر ذکرِ حبیبؑ کے پیارے عنوان سے جس حد تک سہولت کے ساتھ ممکن ہو اپنی ایمان افروز روایات و واقعات سے ادارہ خالد کو تحریری طور پر مطلع فرمائیں تو ادارہ نہایت مسرت کے ساتھ انہیں نمبر میں جگہ دے گا۔

یہ روایات یا حضور کے ذکر سے متعلق کوئی نظم یا مضمون زیادہ سے زیادہ دس دسمبر تک موصول ہو جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مدیر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو احمدی احباب ربوہ میں عارضی طور پر کوئی دکان یا سٹال لگانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ پندرہ دسمبر ۱۹۵۷ء تک اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوا دیں۔ پندرہ دسمبر ۵۷ء کے بعد آنے والی کسی درخواست پر غور نہیں ہو سکے گا۔

درخواست دہندہ کو اس امر کی توضیح کرنی ہو گی۔ کہ انہیں کس قدر جگہ کی ضرورت ہوگی۔

(صدر عمومی ربوہ)

سیکرٹریان مال کی توجہ کیلئے

سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ چندہ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ تفصیل بھی ارسال فرمایا کریں۔ یعنی کس کس نے کس قدر چندہ کس مد میں دیا۔ ایسی تفصیل میسر نہ ہونے کی وجہ سے افراد کا چندہ ان کے حساب میں درج نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا سیکرٹریان مال مہربانی کرکے مطلوبہ تفصیل ساتھ ضرور بھیجا کریں۔ (ناظر بیت المال)

تفصیل چندہ ارسال فرمایا کریں

بعض احباب چندہ کی رقم بھیجتے وقت ساتھ چندہ کی تفصیل مدوار ارسال نہیں کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ موصولہ رقم مد بلا تفصیل میں ڈال دی جاتی ہیں۔ اور اسکو سلسلہ کے کاموں میں خرچ نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی رقوم جو تین ماہ تک مد بلا تفصیل میں پڑی رہیں۔ ان کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ ان کو چندہ عام میں شمار کر لیا جائے۔

پس سیکرٹریان مال و دیگر احباب جو اپنا چندہ براہ راست بھیجتے ہیں۔ ساتھ تفصیل ضرور ارسال فرمایا کریں۔ تاکہ ریکارڈ میں اس کا صحیح اندراج کیا جا سکے۔ (ناظر بیت المال)

ولادت مورخہ ۱۰ نومبر ۵۷ء کو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے نائب وکیل المال کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین بنائے لمبی عمر دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

ربوہ سے عربی رسالہ البشریٰ کا اجراء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ سے ایک عربی رسالہ "البشریٰ" کے نام سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ فی الحال سہ ماہی ہوگا۔ اس کا پہلا پرچہ ٹائپ حروف میں شائع ہو چکا ہے آئندہ نمبر سے پرچہ اپنے اصلی حجم پر شائع ہوگا۔ انشاء اللہ

پہلے پرچہ میں دو اہم مضمون ہیں۔ ۱۔ بشارۃ تلقاها النبیون

۲۔ بدایة انتشار الاسلام فی الهند

اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ عربی رسالہ احمدیت کے پیغام کو اکناف عالم میں پہنچانے والا ثابت ہوگا۔ نمونہ کا پہلا پرچہ تین آنہ کے ٹکٹ آنے پر ارسال خدمت ہوگا۔ سالانہ چندہ پانچ روپے مقرر ہے۔ اور غیر ممالک کے لئے دس شلنگ سالانہ ہوں گے۔

امید ہے کہ احباب کرام اس کار خیر میں پورا پورا تعاون فرما دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ابوالعطاء جالندھری — ربوہ

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

دورہ انسپکٹر وصایا

سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو علاقہ بہاولپور کے دورہ کے لئے بھیجا گیا ہے جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ و ممبران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر انسپکٹر وصایا سے ان کے کام میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ شاہ صاحب موصوف کا کام نئی وصایا کی تحریک کرنا اور موصیان حصہ آمد کے حسابات کی پڑتال کرنا ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مکرم خادم صاحب کی صحت یابی کیلئے صدقہ

جماعت احمدیہ گجرات نے اپنے امیر جماعت مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحتیابی کے لئے پانچواں بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے گوشت غربا میں تقسیم کیا۔ اور اجتماعی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم خادم صاحب کو صحت کاملہ اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور خدمت دین کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(قائم مقام امیر جماعت احمدیہ گجرات)

الواح الہدیٰ کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا ارشاد

"ہر ایک مسلمان چاہتا ہے۔ کہ وہ اور اس کی اولاد اسلامی زندگی بسر کر کے سعادتِ دارین حاصل کرے۔ اس کے لئے ایک دستور العمل کی ضرورت تھی۔ جس میں اپنی طرف سے کوئی حاشیہ آرائی نہ ہو۔ بلکہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول اکرمؐ کے ارشادات ہوں۔

احباب جماعت یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے۔ کہ قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل نے ایک ایسی کتاب مرتب کی ہے جس میں ۱۸۲ ابواب ہیں۔ ہر باب کے نیچے پہلے آیات قرآن مجید کا ترجمہ ہے۔ پھر ان احادیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترجمہ دیا ہے۔ جو اس بات کے متعلق ہے۔ انسان کی پیدائش سے اس کی موت تک جس قدر احوال پیش آتے ہیں۔ حقوق اللہ۔ . . . . . اور حقوق العباد کے متعلق ان سب کے متعلق اسلامی ہدایات درج ہیں۔ صرف فقہی مسائل جن میں فروعی اختلافات ہیں۔ چھوڑ دیئے ہیں۔ باقی اخلاق اور عام روش کے متعلق سب حدیثیں لکھ دی ہیں۔ یہ کتاب نہ صرف مسلمانوں کے بچوں۔ جوانوں اور بوڑھوں کے لئے مفید رہے گی۔ بلکہ غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے بھی کارآمد ہوگی۔ اس کے مطالعہ سے آج کل کی نئی روشنی کے تعلیم یافتہ بھی سمجھ سکیں گے۔ کہ جس تہذیب حاضرہ سے ان کی آنکھیں چندھیا رہی ہیں اس سے زیادہ مصفّیٰ روشن تعلیم اسلام میں موجود ہے۔ معمولی میل جول۔ ملاقات۔ گفتگو۔ مجلس۔ لباس۔ طعام۔ سونے۔ جاگنے۔ بیع۔ شریٰ کے متعلق بھی کارآمد ہدایات دی گئی ہیں۔ . . . . . سب دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اسے خریدیں اور نہ صرف خود پڑھیں۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھائیں۔ اور جو نہ پڑھ سکتے ہوں۔ ان کو سنائیں۔ اور سعادت دارین حاصل کریں۔

اور اب یہ نہ کہیں کہ عورتوں کے پڑھانے کے لئے کوئی عام فہم کتاب نہیں۔ کہ جس میں اسلامی مسائل بھی ہوں۔ اور ہر طرح کی بہبودی اخلاق کی ہدایات بھی۔ کیونکہ یہ کتاب ہر طرح سے جامع ہے اور مختصر بھی۔"

کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب حجم سوا تین سو صفحہ قیمت بلا جلد ۲/- مجلد ۲/۸

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتابستان ربوہ

روس مصر کی معاشی تعمیر کے لئے امداد دینے پر آمادہ ہو گیا

صدر ناصر اور مصری کمانڈر انچیف کی درخواست منظور کر لی گئی۔

ماسکو ۲۱ نومبر سوویت یونین کے وزیر اعظم مارشل نکولائی بلگانن نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس مصر کو اس کی قومی معیشت کی تعمیر کے لئے امداد مہیا کرنے پر آمادہ ہو گیا ہے

مارشل بلگانن نے یہ اعلان کل ایک استقبالی تقریب میں کیا جو روسی حکومت کی جانب سے مصری کمانڈر انچیف جنرل عبدالحکیم عامر کے اعزاز میں کریملن میں منعقد کی گئی تھی۔

روسی وزیر اعظم نے کہا کہ روس نے امداد دینے کا فیصلہ آپ (جنرل عامر) اور صدر ناصر کی درخواست پر کیا ہے "توقع ہے۔ کہ اس سلسلہ میں عنقریب ایک سرکاری اعلان بھی جاری کر دیا جائے گا۔

مارشل بلگانن نے کہا کہ روسی امداد باہمی مفاد کے احترام پر مبنی ہوگی۔

روسی وزیر اعظم کے اعلان کا جواب دیتے ہوئے جنرل عامر نے کہا "سوویت یونین اور مصر کی دوستی کروڑوں پونڈ سٹرلنگ سے بھی زیادہ بیش قیمت ہے۔ ہم روسی عوام کی دوستی پر فخر کرتے ہیں"

مارشل بلگانن نے اپنی تقریر میں کہا کہ مشرقی عالم عرب میں قومی تحریک آزادی کا ایک سیلاب امنڈ پڑا ہے جس میں مصر نے ایک عظیم الشان کردار ادا کیا ہے۔

شاہ سعود مصر اور اردن میں مفاہمت کرانے کیلئے تیار ہیں

موجودہ جھگڑے سے صرف عربوں کے دشمنوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے

عمان ۲۱ نومبر۔ سعودی عرب کے حکمران شاہ سعود بن عبدالعزیز نے اس بات پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ وہ مصر اور اردن کے اختلافات کو ختم کرانے اور ان کے درمیان مفاہمت کرانے کے لئے تیار ہیں۔

اردن کی مجلس قانون ساز کے ایوان زیریں کے سپیکر ڈاکٹر مصطفےٰ خلیفہ کے نام ایک بحری تار میں شاہ سعود نے کہا ہے

"ہم اسے اپنا فرض تصور کرتے ہیں۔ کہ ان کے اختلافات کو ختم کریں اور ایسی کوئی صورت باقی نہ رہنے دیں جس سے عربوں کے استحکام اور وحدت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو"

شاہ سعود نے مزید کہا ہے کہ یہ بڑی افسوسناک بات ہے کہ بعض عرب ملکوں کے اختلافات کے باعث موجودہ تزاحمی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس سے صرف عرب ملکوں کے دشمن فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اردن کے خلاف مصری ریڈیو اور اخبارات کی مہم جو کئی ہفتے سے جاری تھی۔ کل اچانک ختم ہو گئی

دریں اثنا اردن کے شاہ حسین نے کل کابینہ کا ایک اجلاس طلب کیا۔ جس میں وزیر اعظم ابراہیم ہاشم۔ وزیر خارجہ سمیر رفاعی اور سابق وزیر اعظم سعید مفتی بھی شریک ہوئے۔

ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ اجلاس کی صدارت شاہ حسین نے کی تھی جس میں اردن کی خارجہ پالیسی پر تمام زاویوں سے بحث کی گئی تھی۔ اجلاس میں اردن کے خلاف مصر اور شامی اخبارات کی مہم پر تبادلہ خیالات کیا گیا اور تمام شرکاء نے ان حملوں کے خلاف شاہ حسین کی حمایت کی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ شاہ حسین نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ اجلاس کے تمام شرکاء نے تمام مسائل اور زیر بحث امور پر مکمل اتفاق رائے کا اظہار کیا۔

انفلوئنزا وبائی شکل اختیار کر گیا

ایبٹ آباد ۲۱ نومبر۔ لورا کے علاقہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق اس علاقہ کے دس دیہات میں انفلوئنزا کی بیماری وبا کی شکل اختیار کر گئی ہے اور بے شمار لوگ اس مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ محکمہ صحت کے مقامی حکام مرض کی روک تھام کے لئے لوگوں میں مفت دوائیں تقسیم کر رہے ہیں۔

اردو کو علاقائی زبان بنانے پر غور

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ بھارتی وزیر داخلہ پنڈت پنت نے بتایا ہے کہ حکومت سابق صوبہ دہلی کی لسانی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کر رہی ہے۔ جس میں سفارش کی گئی ہے کہ اردو کو دہلی کی علاقائی زبان قرار دیدیا جائے۔ اسی قسم کی ایک سفارش دہلی کی کمیونسٹ پارٹی نے بھی پیش کی ہے۔ اس پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

وزیر داخلہ نے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ انجمن ترقی اردو نے ایک یادداشت کے ذریعے اردو کو یو۔پی۔ بہار اور راجستھان کی ایک علاقائی زبان کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ نے کہا یہ یادداشت لسانی اقلیتوں کے کمشنر کو بھیج دی گئی ہے

روسی پارلیمانی وفد پاکستان آئیگا

کراچی ۲۲ نومبر۔ دس ارکان پر مشتمل روس کا ایک پارلیمانی وفد دسمبر کے وسط میں کراچی پہنچ رہا ہے۔ اس وفد میں پریم سوویٹ کے ارکان شامل ہوں گے اور یہ دس روز تک پاکستان کے دونوں حصوں کا دورہ کرے گا۔

درخواست دعا

محترم قریشی محمود الحسن صاحب دو ماہ سے درد گردہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اب لاہور میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

بشیر احمد نون۔ ٹی۔ آئی۔ کالج۔ ربوہ

از نا مہ الفضل ربوہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۷ء

مرکزی وزراء سے مسٹر چندریگر کی طویل بات چیت

وزیر اعظم نے ڈاکٹر خان صاحب کو کراچی بلا لیا

کراچی ۲۲ نومبر کل وزیر اعظم کی کوٹھی پر مرکزی کابینہ کا اجلاس تین گھنٹے جاری رہا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس اور ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق ری پبلکن پارٹی نے طریق انتخاب کے مسئلہ پر غور و خوض ملتوی رکھنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس سے پیدا شدہ سیاسی صورت حال کابینہ کے امروزہ اجلاس میں زیر بحث نہیں آئی البتہ کابینہ کا اجلاس ختم ہونے پر وزیر اعظم نے طریق انتخاب کے بارے میں اپنے رفقائے کابینہ کی رائے معلوم کی۔

ایک اطلاع کے مطابق کابینہ کے اجلاس میں سیاسی صورت حال زیر بحث آئی اور وزیر اعظم چندریگر نے کچھ عرصہ تک وزیر خزانہ سید امجد علی (ری پبلکن) سے علیحدہ گفتگو بھی کی۔ وزیر اعظم نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ ری پبلکن پارٹی کے نئے موقف کی اصل اہمیت کیا ہے۔ اور جداگانہ انتخاب کے بل پر غور کرنے کی غرض سے ۲۰ نومبر کو قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے کے متعلق مرکزی کولیشن حکومت کے فیصلہ پر ری پبلکن پارٹی کا موقف کیا اثر ڈالے گا۔ دوسرے ری پبلکن وزراء کے کراچی پہنچنے پر کل یا پرسوں مرکزی کابینہ کا اجلاس پھر منعقد ہوگا۔ دریں اثنا وزیر اعظم چندریگر کو کل ری پبلکن لیڈر ڈاکٹر خان صاحب کا پیغام موصول ہو گیا ہے۔ اس پیغام میں ڈاکٹر خان صاحب نے یہ درخواست کی ہے۔ کہ جب تک ری پبلکن ہائی کمان طریق انتخاب کے سلسلہ میں اپنی مرکزی پارلیمنٹری پارٹی کے فیصلہ کی توثیق نہیں کر دیتی۔ اس وقت تک قومی اسمبلی میں انتخابی بل زیر بحث نہ لائے جائیں۔ دریں اثنا مسلم لیگی حلقے اسمبلی میں انتخابی بل پیش کرنے کے ارادہ پر بدستور قائم نظر آتے ہیں۔ اور انہیں توقع ہے کہ قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے قبل مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے لیڈر مفاہمت کے لئے کوئی درمیانی راستہ نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں صدر سکندر مرزا کی واپسی کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ صدر مرزا ۲۴ نومبر کو کراچی پہنچیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر سکندر مرزا کو نئی صورت حال سے برابر آگاہ رکھا جا رہا ہے۔

آج ایسوسی ایٹڈ پریس کو باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم چندریگر نے ڈاکٹر خان صاحب کو مشورہ کے لئے کراچی بلایا ہے۔ لیکن ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ڈاکٹر صاحب کب کراچی پہنچیں گے۔ ادھر باخبر ذرائع نے بتایا ہے۔ کہ مسلم لیگ اور نظام اسلام جداگانہ انتخابات کا طریقہ نافذ کرانے کے وعدہ پر قائم رہیں گی باخبر حلقے اس امکان کو خارج از بحث قرار نہیں دے رہے کہ مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

بھارت اور روس کو سرنگ سے ملایا جائیگا

ماسکو ۲۲ نومبر:۔ ایک روسی اخبار کی اطلاع کے مطابق روس نے سرنگوں کی تعمیر کے جو نئے طریقے معلوم کئے ہیں۔ ان کی مدد سے ہمالیہ میں ایک ساڑھے سات میل لمبی سرنگ کھود کر بھارت اور روس کے درمیان زمینی فاصلہ پانچ سو میل کم کیا جا سکتا ہے۔ اخبار نے یہ نہیں بتایا کہ آیا اس قسم کی کسی سرنگ کی تعمیر کا منصوبہ واقعی زیر غور ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس سرنگ کی تکمیل پر تین چار سال لگیں گے لیکن اگر سرنگ کے بھارت والے سرے پر بھی ساتھ ساتھ کام شروع کر دیا جائے تو پھر یہ مدت بنصف ہو سکتی ہے۔

کراچی ۲۲ نومبر: باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق سردار عبد الرب نشتر عنقریب پاکستان مسلم لیگ کے لئے ایک قائم مقام صدر نامزد کر دیں گے۔ سردار صاحب اپنی علالت کے باعث جماعتی امور کی طرف توجہ نہیں دے سکتے ہیں۔ اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک قائمقام صدر کا تقرر ضروری ہے تاکہ تنظیمی کام متاثر نہ ہونے پائے۔

(بقیہ صفحہ اول)

کو اپنی سیاسی مصلحتوں پر قربان کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا دنیا کے عوام اور بالخصوص ایشیاء اور افریقہ کے لوگوں کو یہ بات سمجھ لینی چاہئے۔ کہ روس نے مذکورہ قرارداد پر حق تنسیخ استعمال کرنے کی جو دھمکی دی ہے۔ اس کا مقصد کشمیریوں کو حق خود اختیاری سے محروم رکھنا ہے۔

اقوام متحدہ میں پاکستانی ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ روس کے اس فیصلہ کے بعد اس امر کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ اب یہ معاملہ جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔

امریکہ اٹیمی ری ایکٹر کے لئے پاکستان کو ساڑھے تین لاکھ ڈالر دیگا

ڈھاکہ میں امریکی سفیر مسٹر لینگلے کا بیان

ڈھاکہ ۲۲ نو۔ امریکی سفیر مسٹر جے۔ ایم۔ لینگلے نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ امریکی حکومت نے یہاں اٹیمی ری ایکٹر قائم کرنے کے لئے حکومت پاکستان کو ساڑھے تین لاکھ ڈالر دینے کی پیش کش کی ہے

مسٹر لینگلے نے ایک سوال پر بتایا کہ امریکہ نے پاکستان کو فوجی امداد دی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں امن قائم رہے اور کسی دوسرے ملک کی طرف سے جارحانہ کارروائی کی صورت میں پاکستان اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے۔ اس فوجی امداد کا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ پاکستان کسی ملک پر حملہ کر دے جب یہ پوچھا گیا کہ امریکہ ابھی تک معاہدہ بغداد کا مکمل رکن کیوں نہیں بنا تو امریکی سفیر نے جواب دیا کہ حالیہ اخباری اطلاعات یہ تاثر دے رہی ہیں کہ امریکہ آہستہ آہستہ معاہدہ بغداد میں شامل ہو جائے گا۔ مسٹر لینگلے سے پوچھا گیا۔ گو امریکہ سے پاکستان کے تعلقات بڑے گہرے ہیں اور پاکستان نے امریکہ سے فوجی معاہدہ بھی کر رکھا ہے اس کے باوجود امریکہ کی طرف سے پاکستان کے مقابلہ میں بھارت کو کیوں زیادہ امداد مل رہی ہے؟۔ مسٹر لینگلے نے جواب دیا کہ ہندوستان کی آبادی چھتیس کروڑ اور پاکستان کی آبادی آٹھ کروڑ ہے۔ چنانچہ بھارت کی ضروریات نسبتاً زیادہ ہیں۔ امریکہ تمام آزاد ملکوں بالخصوص پسماندہ ملکوں کو امداد دے رہا ہے مقصد یہ ہے کہ ان ملکوں کی اقتصادی حالت مضبوط ہو جائے۔ اس اصول کا اطلاق بھارت اور پاکستان دونوں پر ہوتا ہے۔

جب یہ پوچھا گیا کہ آیا امریکہ مطمئن ہے کہ پاکستان کو جو امداد دی گئی۔ اس سے پاکستان کو بڑی مدد ملی ہے تو امریکی سفیر نے اس سوال کا جواب مثبت میں دیا۔ آپ نے کہا پاکستان کو زر مبادلہ کی ضرورت تھی۔ ان حالات میں امریکی امداد نے پاکستانی معیشت کو مستحکم بنانے میں بڑی مدد دی ہے

امریکی سفیر سے پوچھا گیا کہ آیا بھارت نے کشمیر میں جارحانہ کارروائی کی ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لینگلے نے کہا۔ پاکستان بھی کشمیر کے ایک حصے پر قابض ہے۔ مسٹر لینگلے نے کہا آزاد دنیا کے باقی سارے ملک تنازعہ کشمیر کے پر امن تصفیہ کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ نے کہا بہترین طریقہ تو یہ ہے کہ بھارت اور پاکستان ایک جگہ بیٹھ کر یہ تنازعہ سلجھائیں۔ ورنہ اقوام متحدہ یہ تنازعہ سلجھائے۔

مسٹر لینگلے نے ان خبروں کی تردید کی کہ حال ہی میں امریکہ نے پاکستان کے لئے ایک کروڑ ڈالر کی امداد بند کر دی ہے۔ آپ نے کہا "حکومت پاکستان اس امداد کے تحت بعض الاٹمنٹوں کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ محض اقتصادی امداد ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کی چھوٹی صنعتیں ترقی کریں اور زر مبادلہ بچانے کے لئے پاکستان مشینری خرید سکے

وزیر اعظم سے الیکشن کمشنر کی ملاقات

کراچی ۲۲ نومبر چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف ایم خان نے کل وزیر اعظم چندریگر سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں آئندہ عام انتخابات سے متعلقہ معاملات زیر بحث آئے۔

درخواست دعا

مکرم منشی سبحان علی صاحب کاتب الفضل کئی ماہ سے سینے پر خطرناک پھوڑا کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گذشتہ دنوں کچھ افاقہ تھا۔ لیکن اب پھر تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت منشی صاحب موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

محمد یعقوب، دار الرحمت ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵